History of AMJ Deutschland
تاریخ احمدیت جرمنی
Nr.:....................

نگران و مدیر
لئیق احمد منیر

معاونت و کتابت
مقصود الحق
طاہر محمود کاہلوں

ملنے کا پتہ
Wieckstraße 24
2 Hamburg 54
Tel. 040 / 40 55 60

ماہنامہ

اخبار احمدیہ
مغربی جرمنی

جلد ۵ — فروری مارچ ۱۹۸۱ — شمارہ ۲

جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کا جلسہ سالانہ

۱۸-۱۹- اپریل ۱۹۸۱ بمقام فرانکفورٹ
(اٹھارہ، انیس)

ہدایات

(۱) امسال جلسہ سالانہ مغربی جرمنی مؤرخہ 18 ۔ 19 ۔ اپریل کو فرانکفورٹ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز
جلسہ کا آغاز اٹھارہ اپریل کی سہ پہر اور اختتام 19 ۔ اپریل کی سہ پہر کو ہوگا۔

(۲) جلسہ سالانہ کے تفصیلی پروگرام سے احباب جماعت کو اپریل کے اخبار احمدیہ کے ذریعہ آگاہ کر دیا جائیگا

(۳) اس جلسہ میں ملک بھر میں مقیم احباب کو شمولیت کی دعوت دی جاتی ہے

رہائش

(۱) جو احباب اس جلسہ میں شمولیت کی غرض سے تشریف لانا چاہیں وہ اپنی آمد کی اطلاع 31 مارچ تک مسجد نور فرانکفورٹ میں پہنچا دیں۔ نیز وہ اس بارے میں آگاہ فرمائیں آیا انکی رہائش کا انتظام جماعت کے زیر اہتمام کیا جائے یا وہ پرائیویٹ طور پر انتظام کرینگے۔

(۲) اس موقعہ پر یہ سہولت موجود ہوتی ہے کہ احباب کو انکے ہی خرچ پر انکی رہائش کا انتظام کسی ہوٹل میں کر دیا جائے خواہشمند احباب اس بارے میں بھی مطلع کریں۔

(۳) جو احباب فیملیز کے ساتھ تشریف لا رہے ہوں وہ اس بارے میں تصریح فرمائیں کہ انکے ساتھ انکی Family ہے۔

(۴) یاد رہے کہ رہائش کا انتظام انہی افراد کا کیا جائیگا جو اس بارے میں اطلاع دینگے

(۵) اس مرتبہ آپکی خدمت میں جرمن زبان میں آپکے نام ایک دعوت نامہ ارسال کیا جا رہا ہے جسے آپ پولیس کو دکھا کر اس جلسہ میں شمولیت کی غرض سے فرانکفورٹ آنے کی اجازت حاصل کریں اگر اجازت نہ ملے تو اسکی اطلاع فوری طور پر مسجد فرانکفورٹ میں دیں تا اس بارے میں کوشش کی جا سکے۔ یہ امر نہایت ضروری ہے۔

چندہ جلسہ سالانہ

احباب جماعت کو بخوبی علم ہے کہ جلسہ سالانہ کا آغاز حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا اور حضور علیہ السلام نے ہی اس مقصد کیلئے چندہ کا سلسلہ جاری فرمایا تھا۔ مغربی جرمنی کی تمام جماعتوں اور احباب سے اپیل ہے کہ چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی فرما دیں تا جلسہ کے اخراجات بغیر وقت کے کئے جا سکیں۔ جزاہم اللہ تعالیٰ

جلسہ سالانہ کے دوران طعام کا انتظام جماعت کیطرف سے کیا جائیگا جس بارے میں یہ تصریح ہے کہ درج ذیل اوقات کے کھانے کا انتظام ہوگا۔

۱۹ اپریل شام تا 20 اپریل صبح ناشتہ۔

(۲) جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے آنے والے احباب اپنے ہمراہ موسمی ضرورت کے مطابق بستر کمبل وغیرہ ضرور لائیں۔

ایک ضروری اعلان

یہ امر نوٹس میں آیا ہے کہ بعض احباب پاکستان سے آئی ہوئی بعض مالی تحریکات مثلاً بعض علاقوں میں بننے والی مساجد وغیرہ کیلئے جرمنی میں دوستوں سے چندہ وصول کرنا شروع کر دیتے ہیں جبکہ اس قسم کی مالی تحریکات کرنے کی کسی کو اجازت نہیں۔ جب تک مرکز سلسلہ کوئی تحریک نہ کرے یا اسکی اجازت نہ دے۔

احباب یہ امر نوٹ فرمائیں کہ جبتک جرمنی کا مشن کسی مالی تحریک کو پیش نہ کرے کسی کو کسی قسم کی مالی تحریک کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ اس قسم کی ایک تحریک کرنے کیلئے جماعت شادی وال نے اپنی مسجد کیلئے حضور اقدس سے اجازت مانگی تھی جس پر حضور نے ارشاد فرمایا ہے "اس کی اجازت نہیں ہر مشن کی ذمہ داری ہے کہ اسپر عمل کرے"

جوبلی فنڈ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث کی ایک عظیم روحانی اور مالی تحریک صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا ساتواں مرحلہ فروری کے آخر میں ختم ہو چکا ہے جن دوستوں نے اس تحریک میں وعدہ جات لکھوائے ہوئے ہیں ان سے درخواست ہے کہ جلد از جلد اپنے کل وعدہ کا 7/15 ادا فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

اس تحریک کا دوسرا حصہ جو روحانی پروگرام سے تعلق رکھتا ہے دوست اس میں بھی باقاعدگی رکھیں۔ بغرض یاد دہانی پھر ایک بار اسے تحریر کیا جاتا ہے۔

(۱) صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ ایک نفلی روزہ رکھا جائے۔

(۲) دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لیکر نماز فجر سے پہلے یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

(۳) کم از کم سات مرتبہ روزانہ سورۃ فاتحہ کی دعا پڑھی جائے اور اس پر غور و فکر کیا جائے۔

(۴) تسبیح و تحمید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور استغفار أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّأَتُوْبُ إِلَيْهِ

روزانہ ۳۳ - ۳۳ - بار پڑھے جائیں۔

(۵) اور مندرجہ ذیل دعائیں کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں۔

۱- رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ

۲- اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

حضور کی صحت

الفضل کی اطلاع کے مطابق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت پچھلے دنوں گردوں میں انفیکشن کی وجہ سے ناساز رہی اب نسبتاً افاقہ ہے احباب حضور کی صحت اور درازی عمر کیلئے دعائیں جاری رکھیں

مکرم منصور احمد خان صاحب کی ھمبرگ تشریف آوری

مورخہ یکم جنوری ۱۹۸۱ء مکرم منصور احمد خان صاحب انچارج مشنز مغربی جرمنی بمع فیملی ھمبرگ تشریف لائے اور تقریباً ایک ہفتہ قیام فرمایا اس دوران آپ نے ہمبرگ مشن کے امور کا جائزہ لیا اور کام کو تیز کرنے کے لئے بعض پروگرام مرتب کئے گئے جن کے بارے میں دوستوں کو وقتاً فوقتاً اطلاع دی جاتی رہیگی۔ اپنے قیام کے دوران آپ نے مجلس خدام الاحمدیہ کا ایک اجلاس طلب کیا اور خدام الاحمدیہ کے ناظمین سائقین اور قائد صاحب کو ضروری ہدایات دیں۔ اسکے علاوہ مجلس انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کے بعض ممبران سے جماعتی کاموں کے سلسلہ میں ضروری امور پر گفتگو کی۔

جلسات:۔ مورخہ یکم جنوری کو مسجد فضل عمر ہمبرگ میں علمی مقابلہ جات کا انعقاد ہوا جس میں اردو اور انگریزی میں تقاریر کے مقابلے ہوئے اس موقعہ پر مہمان خصوصی مکرم منصور احمد خان صاحب نے آخر میں انعامات تقسیم فرمائے اور اختتامی خطاب فرمایا۔ ان مقابلہ جات میں اول منیر احمد صاحب باجوہ دوم محمد امین خالد صاحب سوم عرفان احمد صاحب راحیل اور حوصلہ افزائی کا انعام سلیم احمد صاحب طور نے حاصل کیا۔

لجنہ اماء اللہ مورخہ ۲۸ دسمبر کو مسجد فضل عمر میں لجنہ اماء اللہ کے علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے جن میں نظم تلاوت تقاریر اور معلومات عامہ کے مقابلہ جات شامل ہیں۔ محترمہ مجیدہ خان صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ہمبرگ نے اختتامی تقریر میں مستورات کو انکی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ آخر میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

حلقہ جاتی اجلاس ہمبرگ کے حلقہ PINNEBERG ، ALTONA اور KADOWHORST کے اجلاسات منعقد ہوئے

جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم

مورخہ [illegible] جنوری بروز اتوار مسجد فضل عمر ہمبرگ میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد ہوا احباب جماعت اور مستورات کے علاوہ غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت کی حاضری تقریباً ایک سو تھی۔ اس جلسہ میں آنحضرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔ جلسہ کا آغاز حفیظ الرحمان صاحب انور کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا جسکے بعد محمد یسین اختر صاحب نے درثمین سے نظم پڑھی۔ بعدہٗ رانا ناصر محمود صاحب ملک غلام عباس صاحب کولمبس خان صاحب منیر احمد باجوہ صاحب عرفان احمد راحیل صاحب اور مکرم لئیق احمد صاحب منیر نے تقاریر کیں۔ تقاریر اردو اور انگریزی زبان میں ہوئیں۔

...ت احمدیہ ہمبرگ کا ماہوار اجلاس

اور مشنری انچارج صاحب کی تشریف آوری

...جنوری کو جماعت احمدیہ ہمبرگ کے تقریری مقابلہ جات
...ہوا۔ دوستوں نے بڑی دلچسپی سے مقابلہ میں حصہ
...اردو اور انگریزی میں ہوئیں۔ ان مقابلہ جات میں
...منیر احمد صاحب باجوہ، مکرم محمد امین صاحب خالد
مکرم عرفان احمد صاحب راحیل آئے۔ حوصلہ افزائی کا انعام
سلیم احمد صاحب طور نے حاصل کیا۔ مکرم و محترم منصور احمد خان
صاحب مشنری انچارج نے انعامات تقسیم فرمائے۔ بعد ازاں اپنے خطاب
میں دوستوں کو نئے سال کی نسبت سے علمی معلومات اور نصائح سے نوازا

...طینی امریکہ اور اٹلی میں خدام الاحمدیہ کی طرف سے مساجد کی تحریک

...ور احمد خان صاحب انچارج مشنری مغربی جرمنی نے اپنے خطاب کے آخر میں دوستوں کو مرکزی تحریک کی طرف ...ائی کہ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی کہ خدام الاحمدیہ لاطینی امریکہ اور اٹلی میں مساجد تعمیر کریگی اور ان مساجد کی تعمیر میں امریکہ کینیڈا اور یورپ ...ہائے خدام الاحمدیہ حصہ لینگی۔ حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت اس منصوبہ کی منظوری دیدی ہے۔ ...مشنری انچارج صاحب نے مجلس خدام الاحمدیہ ہمبرگ کو اس تحریک میں حصہ لینے کی تلقین فرمائی۔ ...خدا کے فضل سے اس وقت بیس ہزار مارک سے زائد کے وعدہ جات ہوگئے۔ سب سے بڑا 3500/ مارک کا ہوا جو مکرم خورشید احمد صاحب نے کیا دوسرا بڑا وعدہ مکرم مختار احمد صاحب نے 2... مارک کا کیا اور اسکی یکمشت ادائیگی جمع کردی۔ اب تک یہ وعدے جماعت احمدیہ ہمبرگ کی ...سے پچیس ہزار مارک سے تجاوز کر گئے ہیں فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

...جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات موصول ہو رہے ہیں اس وقت تک جماعت Bielefeld ... Schlopholt کی طرف سے وعدہ جات مل چکے ہیں۔ بعض انفرادی طور پر بھی دوستوں نے وعدہ جات ...ہیں اللہ تعالیٰ سب کے اموال میں برکت دے آمین۔

...جماعتوں کی طرف سے ابھی وعدہ جات نہیں آئے ان سے درخواست ہے کہ جلد وعدہ جات ...فرمائیں اور مرحلہ وار اسکی ادائیگیاں شروع فرمادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

فرانکفورٹ اور اس سے منسلک جماعتوں میں سے درج ذیل کے وعدہ جات ابھی تک موصول ہوچکے ہیں۔ باقی جماعتیں جلد از جلد اپنے وعدہ جات بڑھا کر ارسال کریں۔

فرانکفورٹ: حلقہ Sachsenhausen، Zoo، بابن ہوف، ہیوخسٹ، رودل ہائم اور Dreieich۔

بیرون از فرانکفورٹ: Schwandorf, Neuburg, Göppingen, Rade
Augsburg, Ludenscheid, Aachen, Saarland, Reutlingen

اسلام میں بدعات اور انکا خاتمہ

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے اس سے بہتر اور بڑھ کر کوئی تعلیم نہیں پیش کی جا سکتی جو معاشرۂ انسانی کے لیئے ضروری ہو۔ قرآن کریم نے تمام معاشرتی پہلوؤں پر تفصیلاً اور اجمالاً روشنی ڈالی ہے۔ ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ قرآن کریم کی اس تعلیم پر کس طرح عمل کیا جائے اسکا جواب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری زندگی ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی آپ کا رہن سہن اٹھنا بیٹھنا دوستوں کے ساتھ سلوک۔ دشمنوں سے سلوک۔ اہلی زندگی۔ بچوں سے سلوک۔ حقوق اللہ کی ادائیگی تمام کے تمام قرآن مجید کو اپنی ذات پر وارد کر لینے کا ایک بہترین نمونہ ہے اس لیئے خدا تعالیٰ نے آپ کے بارے میں فرمایا

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنہ

یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے لیئے بہترین نمونہ ہیں۔ جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خدا تعالیٰ سے حکم پاکر لوگوں کو اس تعلیم پر عمل کرنے کے لیئے بلایا تو مخالفت کا ایک طوفان اٹھا لیکن ساتھ ہی ساتھ لوگوں میں یہ حیرت انگیز تبدیلی پیدا ہوتی گئی کہ ایک وقت تک وہ مخالفت کرتے رہے لیکن رفتہ رفتہ انہیں اسلام کی حسین تعلیم اپنی طرف کھینچتی رہی۔ اور لوگ محبت خلق اور محبت الٰہی میں ڈھلتے چلے گئے ان کے دن رات قرآن مجید کی تعلیم کے مطابق بسر ہونے لگے اور انکی کمزوریوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا مطالعہ کرکے اور آپکی نصائح پر عمل کرتے ہوئے دور کرتے چلے گئے اور ایک وقت آیا کہ خدا تعالیٰ نے آسمان سے ان اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف یوں کی۔

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○

یعنی مہاجرین اور انصار میں سے سبقت لے جانے والے اور وہ لوگ بھی جو کامل اطاعت دکھاتے ہوئے ان کے پیچھے چلے اللہ ان سے راضی ہوگیا اور وہ اللہ سے راضی ہوگئے اس نے ان کے لیئے ایسی جنتیں تیار کی ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہتے چلے جائنگے یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کی تعریف یوں کی۔ اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ بِاَیِّهِمْ اقْتَدَیْتُمْ اهْتَدَیْتُمْ۔

یعنی میرے اصحاب آسمان کے ستارے ہیں ان میں سے کسی ایک کی بھی پیروی کرکے تم ہدایت پا سکتے ہو۔ یہ ان لوگوں کا مقام ہے جنہوں نے حقیقی رنگ میں قرآن مجید اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی تھی اور ایک حسین معاشرہ قائم کرکے دکھایا تھا بعد میں آنے والے مسلمانوں میں یہ روح اٹھتی چلی گئی خدا تعالیٰ کی راہ میں اطاعت کا جذبہ ختم ہوتا چلا گیا اور حالت یہاں تک پہنچی کہ مسلمانوں کے علماء نفسانی خواہشات کے غلام ہوکر رہ گئے اور انہیں نفسانی خواہشات میں اسقدر مدہوش ہوگئے کہ قرآن مجید اور احادیث مبارکہ میں بھی اپنی من مرضی کی تاویلات شروع کردیں تاکہ اپنے غیر اسلامی نظریات وعقائد کی بنیاد قائم کرسکیں۔ اور اپنے گمراہ کن عقائد وخیالات کا اظہار وعظ و خطابات کے ذریعہ عام مسلمانوں کے ذہنوں میں انڈیلنے لگے نتیجۃً اسلام کی تعلیم سے خود بھی بہت دور ہوئے اور مسلمانوں کی گمراہی کا باعث بنے۔ اسکے برعکس

ہی اسلام کو جب دلی لگن سے عمل کرکے اور اطاعت اور
خلوص کے جذبہ کیساتھ عمل کیا گیا تو آسمان کے
ستاروں کے خطاب سے نوازے گئے۔ اور اسی اسلام
کو جب اپنی خواہشات کے مطابق توڑ مروڑ دیا گیا اور
صحیح اسلامی تعلیم کی جگہ بدعات اور غلط نظریات نے
لے لی تو انہیں لوگوں کو آسمان کے نیچے بدترین
مخلوق کا خطاب دیا گیا۔

کسقدر بدقسمتی ہے مسلمان قوم کی کہ ایک اعلیٰ ترین
اور مکمل تعلیم کے ہوتے ہوئے دنیا میں دھتکاری ہوئی
قوم ہوگئی۔ کیونکہ

= مسلمانوں نے ایک خدا کی عبادت کی بجائے مزاروں
کو سجدہ گاہ بنالیا۔

= بزرگان امت کے نمونہ پر چلنے کی بجائے انکی ذات
کو حاجت روائی کا ذریعہ بنالیا

= آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کو اسوہ حسنہ کے طور
پر اختیار کرنے کی بجائے آپکی ذات کو نور اور بشر
جیسے جھگڑوں میں الجھا کر رکھ دیا۔

= قرآن کریم کی جگہ تعویذ اور گنڈوں نے لے لی۔

= صحابہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ جاہل ان پڑھ
اور گمراہ پیروں فقیروں نے لے لی۔

نتیجہ کے طور پر تحت الثریٰ کی حالت کو پہنچ گئے جبکہ
اسلام کی تعلیم پر عمل کرکے تو انسان مقام محمود
پاتا ہے۔ لیکن وہ امت جسکو خدا تعالیٰ نے خیر امت
قرار دیا ہے گمراہی کی حالت میں بھٹکتا ہوا نہیں چھوڑا
بلکہ اپنے موعود مہدی کے ذریعہ مسلمانوں میں سے
بدعات وغیرہ کو دور کرنے کا عظیم کام لیا۔ وہ مسیح موعود
جنکا چودھویں صدی کی ابتداء میں مبعوث ہونا مقدر
تھا تاکہ مسلمانوں میں پھیلے ہوئے غلط عقائد و بدعات
کو دور کرکے دوبارہ اسلام کے صحیح چہرہ کو نمایاں
کریں۔ اور تاکہ مسلمانوں کو پھر سے عروج حاصل ہو

اور مسلمان اپنے اخلاق و کردار کے ذریعے دنیا کے راہبر بنیں
اور یہ تبھی ممکن ہے جب حقیقی اسلام کی تعلیم پر عمل کیا جائے
حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسی غرض کیلئے جماعت احمدیہ
کا قیام فرمایا تاکہ ایک ایسی جماعت دنیا کے سامنے نمونہ کے
طور پر خود کو قائم کرے۔ کہ جن کے اخلاق و کردار صحیح اسلامی
نمونہ میں ڈھلے ہوئے ہوں۔ جو خدا اور اسکے رسول کی محبت
میں ڈھلے ہوئے ہوں اور نفسانی خواہشات کے غلام نہ
ہوں اس جماعت کے مرد و زن بچوں اور بوڑھوں پر یہ ذمے
داری عائد ہوتی ہے کہ احمدی ہوتے ہوئے احمدیت کی روح
اپنے اندر پیدا کریں اور معمولی سے معمولی [illegible]ت کو بھی
اپنے اندر پیدا نہ ہونے دیں کہ یہ رفتہ رفتہ تباہی اور
گمراہی کیطرف لے جاتی ہیں۔ بعض لوگ معمولی باتوں کو
اہمیت نہیں دیتے حالانکہ یہ ایک بیج ہوتے ہیں جنکا
ابتداء میں پتہ نہیں لگتا لیکن جب اُگ جاتیں اور زمین میں
اپنی جڑیں مضبوط کرلیں تو پھر انہیں اکھاڑنا مشکل ہوتا ہے۔

= مثلاً شادی بیاہ کے موقع پر دکھاوے کی خاطر جہیز کی
نمائش اور دیگر فضول خرچیاں۔

= سالگرہ منانا اور اس موقع پر فضول خرچی کرنا اور رسم دنیا
ادا کرتے ہوئے خدا اور رسول کے احکام پس پشت ڈالنا۔

= یورپ کے ماحول میں رہتے ہوئے یہاں کے غیر معقول رسم و رواج
کا اپنانا اس خیال سے کہ ان کا نہ کرنا تنگ نظری ہوگی۔ فکر ہم
تنگ نظر "وسعت خیال" اور "آزادی" کے الفاظ کو اسلام کی تعلیم کے
مطابق بناتے ہوئے وہ کچھ کر گزرنا جنکا اس[illegible] کے ساتھ
دور کا بھی تعلق نہیں

جو لوگ وقت پر محتاط نہیں ہوتے ایک وقت ایسا آتا ہے کہ
وہ اسی اختلاط کا شکار ہو جاتے ہیں جس اختلاط کو یہ قوم
پہنچی ہوئی ہے۔

خدا تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم جوانمرد مسلمان بنیں ہم دنیا کا
اثر قبول کرنے والی بزدل فطرت کے مالک نہ ہوں بلکہ دنیا کو
بدل دینے والی قوت اخلاق کے مالک ہوں۔ آمین

آداب اسلامی

لباس

سورۃ اعراف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا۔ یعنی اے آدم کی اولاد ہم نے تمہارے لئے ایک ایسا لباس پیدا کیا ہے جو تمہاری چھپانے والی جگہوں کو چھپاتا ہے اور زینت کا موجب بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ہمیں معاشرتی اصول بتائے ہیں کہ ایک معاشرہ میں رہنے کیلئے ہمیں کن باتوں کو مدنظر رکھنا چاہیے چنانچہ آیت مندرجہ بالا سے ہمارے لئے مندرجہ ذیل باتوں کیطرف توجہ ہوتی ہے۔

۱۔ ایسا لباس پہنا جائے جو مکمل طور پر ہمارے ننگ کو ڈھانپنے والا ہو۔

۲۔ ایسا لباس پہنا جائے جو ہمارے لئے زینت کا موجب ہو۔

یا ایسا تنگ لباس جو بدن کی ہر چیز نمایاں کرنے والا ہو (ب) گلے کے بٹنوں کو کھول کر سینے کی نمائش کرنا (ج) ایسے شوخ و تنگ لباس جو انسانی زینت کی بجائے فخر و استکبار کا موجب ہوں منع کئے گئے ہیں۔

اس لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مردوں کے لئے ریشم اور سونا منع کیا ہے اور یہ چیزیں صرف عورتوں کے لئے جائز قرار دی ہیں۔ مردوں کیلئے زینت کا لباس وہی ہے جو ان کی مردانگی ظاہر کرنے والا ہو۔ جسکو پہن کر یہ معلوم ہو کہ یہ مرد ہے نہ کہ یورپین لباسوں کی نقل کرتے ہوئے مرد و عورت کی تمیز ہی ختم کر دی جائے۔ اور یہی بات عورتوں کیلئے ہے کہ ایسا لباس پہنیں جو ان کی نسوانیت کے تقاضوں کے مطابق ہو۔ اور ایسا لباس نہ پہنیں کہ مرد معلوم ہوں۔ حدیث میں آتا ہے لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْاَةِ وَالْمَرْاَةَ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ (ابوداؤد کتاب اللباس) کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے مردوں پر لعنت فرمائی جو عورتوں کا لباس پہنیں اور ایسی عورتوں پر لعنت فرمائی جو مردوں کا لباس پہنیں۔ ایک اور حدیث شریف میں آتا ہے۔ حُرِّمَ لِبَاسُ الْحَرِيْرِ وَالذَّهَبِ عَلٰى ذُكُوْرِ اُمَّتِيْ وَاُحِلَّ لِاِنَاثِهِمْ (ترمذی) یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ریشم اور سونے کا پہننا میری امت کے مردوں کیلئے حرام کیا گیا ہے اور عورتوں کے لئے حلال کیا گیا ہے۔ لباس صاف ستھرا ہونا چاہیے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ یعنی لباس صاف اور گندگی سے پاک ہونا چاہیے۔ نیز احادیث میں بھی صاف ستھرا رہنے کے بارے میں تاکید آئی ہے۔ مثلاً ایک حدیث میں آتا ہے الطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ کہ صفائی ایمان کی شرط ہے پھر ایک حدیث میں آتا ہے کہ اَلنَّظَافَةُ مِنَ الْاِيْمَانِ کہ صفائی ایمان کا حصہ ہے۔ گویا صاف ستھرا رہ کر جہاں انسان اپنی جسمانی صحت کا خیال رکھتا ہے وہاں ایمان کی شرائط کو بھی پورا کر رہا ہوتا ہے۔ لباس کے معاملہ میں عورتوں میں خاص طور پر یہ کمزوری پائی جاتی ہے کہ ہر سال بدلتے ہوئے فیشن کی تقلید کی جائے کسی کو کوئی نیا لباس پہنے دیکھ لیں تو فوراً ویسا ہی لباس اپنے لئے تیار کرنے پر آمادہ ہو جاتی ہیں یہ کمزوری مردوں میں بھی ہے یہ عادت جہاں گھریلو بجٹ کو غیر متوازن کرتی ہے وہاں حسد اور بغض کو بھی جنم دیتی ہے اس لئے اسلام نے سادگی کی تعلیم دی ہے لباس کے معاملے میں ہمیں آنحضرت صلعم کے اسوہ کو مدنظر رکھنا چاہیے آپ جو لباس میسر آتا تھا پہنتے تھے پھٹ جاتا تو خود سی لیتے۔ اور صاف ستھرے کپڑے پہنتے تھے۔

History of AMJ Deutschland
تاریخ احمدیت جرمنی
Nr.:......................

بیرونی مشنز کی خبریں:-

جماعت احمدیہ سیرالیون کا ۳۱ واں جلسہ سالانہ کا انعقاد

جماعت احمدیہ سیرالیون کا ۳۱ واں جلسہ سالانہ عظیم الشان کامیابی کے ساتھ بو میں منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں ملک بھر سے دو ہزار نمائندگان نے شرکت کی۔ نمایاں افراد میں دو وزراء، پیراماؤنٹ چیفس اور اسلامی تنظیم کے ارکان شامل تھے۔ اس جلسہ سالانہ کو یہ سعادت بھی حاصل رہی کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اپنا خصوصی پیغام ارسال فرمایا۔ نیز اس جلسہ کیلئے سیرالیون کے صدر مملکت ڈاکٹر سیاکا سٹیونز نے بھی پیغام ارسال فرمایا۔

نائیجیریا کی جماعت ہائے احمدیہ کا جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ نائیجیریا کا جلسہ سالانہ ۶ - ۷ فروری کو لیگوس کے مضافات میں واقع نو تعمیر شدہ احمدیہ ٹاؤن میں کامیابی و فیروز مندی سے منعقد ہوا۔ اس جلسہ سالانہ کی خاص بات یہ تھی کہ نائیجیریا کے مقبول مزدور راہنما، لیبر کانگرس کے صدر اور اونڈو ریاست کے گورنر نے جلسہ میں شمولیت اختیار کی۔ اور جماعت احمدیہ کی شاندار خدمات کو نمایاں الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر لیگوس میں مقیم سیرالیون کے ڈپٹی ہائی کمشنر نے خیر سگالی کا پیغام بھیجا۔ اور جماعت احمدیہ کو اصلاح معاشرہ اور دنیا بھر میں علم پھیلانے کی کوششوں میں کامیابی کی دعا کی۔

— جلسہ سالانہ مغربی جرمنی منعقدہ فرانکفورٹ کا افتتاح انشاء اللہ عزت مآب عمانوئیل فیما لیعقوبو سفیر غانا برائے مغربی جرمنی فرمائیں گے۔